تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

March 22, 2021

پریس ریلیز

جنوب ایشیائی نوآبادیات اور پس نوآبادیات ادبیات میں 'لسانی تصورات، بولی اور عوامی دائرۂ اثر' کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آن لائن بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

'جنوب ایشیائی نوآبادیات اور پس نوآبادیات میں لسانی تصورات، بولی اور عوامی دائرۂ اثر' کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ انگریزی اور جرمنی کی ہیڈلبرگ یونیورسٹی کے ساؤتھ ایشیا انسٹی ٹیوٹ کا سہ روزہ بین الاقوامی آن لائن کانفرنس مؤرخہ ۱۷/ مارچ ۲۰۲۱ء کو اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کے انعقاد کے لیے وزارت تعلیم ،حکومت ہند کی علمی اور تحقیقی اشتراک کے فروغ کی اسکیم نے تعاون دیا تھا۔

پروفیسر گایتری چکرورتی اسپائیوک ،یونیورسٹی پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف انگلش اینڈ کمپریٹیو لیٹریچر،کولمبیا یونیورسٹی نے 'زبان کون سیکھنا چاہتا ہے؟' کے عنوان سے الوداعی خطاب کیا۔ پروفیسر گایتری نے اپنی تقریر میں کانفرنس میں تین دنوں میں ہونے والی عالمانہ گفتگو اور مباحث پر اظہار خیال کیا۔ اپنے تدریسی تجربات کی روشنی میں انھوں نے زبان اور بولی کے تصورات پر تفصیل سے اپنی بات رکھی ۔انھوں نے گرامسکی کے پیش کردہ تناظر کو جن کے متعلق پروفیسر اسپائیوک کی دلیل ہے کہ وہ (گرامسکی) 'تحریر معیاری قواعد کو۔۔۔ ہمیشہ ہی پہلے سے فرض کیے ہوئے اختیار، ایک تہذیبی میلان اور اسی وجہ سے قومی ۔تہذیبی سیاست' جانتے تھے اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کانفرنس کے مرکزی خیال وضاحت سے پیش کیا۔ انھوں نے اپنی تقریر میں اختیار اور میلان کو بخوشی تسلیم کرنے کو انتہائی سلیقے سے واضح کیا۔

پروفیسر اسپائیوک کی الوداعی تقریر میں پر مغز اور اس قدر بصیرت سے بھرپور تھی کہ سامعین نے تبصروں کے ساتھ ساتھ مختلف سوالات کیے۔ایک سوال کے جواب میں پروفیسر اسپائیوک نے کہا کہ غیر زبان میں یوروپی زبان کی آمیزش کسی بھی زبان کے ورثہ کو مسخ کرنے کی کوشش سے تعبیر کی جاسکتی ہے۔

پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے افتتاحی خطبہ دیا جس میں انھوں نے زبان اور مقامی اثرات سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے کانفرنس کے مقصد کی ستائش کی۔

پروفیسر جی این ڈیوی، مصنف، تہذیبی ثقافتی مطالعات کے ناقد، دانشور اور سابق انگریزی پروفیسر ایم ایس یونیورسٹی، بروڈہ نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔

سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں علمی دنیا کی ممتاز اور قد آور علمی ہستیوں جیسے پروفیسر سد پتا کوی راج، ، پروفیسر جاوید مجید اور پروفیسر فرانسسکا اور یسینی شریک تھیں۔انھوں نے اپنی اپنی تقریروں میں کانفرنس کے مرکزی خیال کی بحث اور اس کے متنوع پہلوؤں کو وضاحت سے پیش کیا۔ پروفیسر چارو گپتا، پروفیسر وینا ناریگل، ڈاکٹر ٹورسٹن شاچر، ڈاکٹر انجلی نرلیکر، ڈاکٹر بائدیک بھٹا چاریہ، ڈاکٹر مرگرٹ پرناؤ، ڈاکٹر اریان ہاف، پروفیسر رتھ ونیتا، ڈاکٹر پریتھا منی، ڈاکٹر نائیلیش بوس، ڈاکٹر روی کانت اور گوتم لیو نے کانفرنس کے مختلف لیکچرز میں زبان اور مقامیت سے متعلق مباحث پر سیر حاصل گفتگو کی۔

کانفرنس کے دوسرے اجلاسوں میں ملک اور بیرون ملک کی مختلف یونیورسٹیوں کے مختلف اسکالروں نے ۲۶ بیش قیمت مقالات پیش کیے۔ان مقالات میں جن موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ان میں زبان، تصورات اور دیسی و مقامیت کے مختلف اپروچیز کے ساتھ گاؤں دیسک کلینڈر، ہند۔فجی شاعری، سائنس فکشن، ذات اور زبان ، صدمہ اور دیسی زبان، ہندی کا تعین معیار اور اس کا دیسی پن وغیرہ تھے۔

سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے تینوں دن ملک اور بیرون ملک سے طلبا اور اسکالروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی